جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۲۷ نبوت ۱۳۳۸ھش ۔ ۲۷ نومبر ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۲۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۶ نومبر بوقت دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند اچھی آ گئی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔— احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۲۶ نومبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے بازو میں گو ہلکی درد اور کچھ سوجن ہے مگر بتدریج فرق پڑ رہا ہے۔ احباب جماعت و صحابہ کرام کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

"چین اور بھارت میں جنگ شروع ہو جانے کا بھی امکان ہے"

"ہمارے اختلافات صرف سرحدی جھگڑوں تک محدود نہیں رہے" (نہرو)

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ اب چین اور بھارت کے اختلافات سرحدی جھگڑوں تک محدود نہیں رہے بلکہ ان سے بہت آگے بڑھ چکے ہیں اس وقت بھارت سب سے زیادہ نازک صورت حال سے دوچار ہے جس میں جنگ تک کے شروع ہو جانے کا امکان موجود ہے۔ بھارتی وزیر اعظم نے کہا کہ چین اور بھارت کے جھگڑے ایسے خطرناک مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں کہ ان کی وجہ سے عالمی جنگ کے آغاز کا بھی امکان پیدا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دنیا کے امن کا دارومدار اس امر پر ہے کہ یہ جھگڑے رفع ہو جائیں۔

بھارتی وزیر اعظم کل صبح لوک سبھا میں چین اور بھارت کے تعلقات کے سلسلہ میں بحث کا آغاز کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ اس حصہ میں کشیدگی بہت بڑھ چکی ہے حالانکہ بھارت جنگ کا مخالف اور امن کا سخت حامی ہے۔ بھارت کو ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا ہے جن کا دماغ ہمیشہ ایک ہی راستہ پر کام کرنے کا عادی رہا ہے اور جو اپنے آپ کو ہمیشہ باقی ماندہ دنیا سے افضل اور اعلیٰ تصور کرنے کے عادی رہے ہیں اور جنہوں نے کبھی کسی کی نہیں مانی۔ پنڈت نہرو نے چین کو خبردار کیا کہ اگر بھارت کی سلامتی کے لئے خطرہ پیدا ہوا تو بھارت پوری طاقت سے جنگ لڑے گا۔ بھارت کی فوج اپنی ہزار میل لمبی سرحد کی حفاظت کرنے کی پوری طاقت رکھتی ہے۔ اور وہ اس وقت جنگی ساز و سامان سے اتنی لیس ہے کہ آج سے قبل کبھی نہیں ہوئی تھی۔ بھارت کی صنعتی حیثیت بھی اتنی مستحکم ہے کہ وہ ۶ ہفتے تک فوجی تیاریاں جاری رکھ سکتا ہے۔

پنڈت نہرو نے ایوان سے خطاب کرتے ہوئے کہا میں نہیں کہتا کہ جنگ ضرور ہو گی۔ بلکہ میرے ذہن پر حالات کا جو اثر ہوا ہے میں اس کی ترجمانی کر رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کہ جنگ کا امکان بھی موجود ہے بہر حال میں جنگ سے بچنے کی پوری کوشش کرونگا۔

دوسرے ٹیسٹ میں شجاع اور سعید کا شاندار کھیل

لاہور ۲۶ نومبر۔ کل پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے روز سعید احمد اور شجاع الدین نے تیسری وکٹ پر ۱۶۹ رنز بنائیں اور یوں پاکستانی ٹیم کو شکست سے قریب قریب بچا لیا۔ کل شام کے وقت تک دوسری اننگز میں پاکستان نے ۲۸۸ سکور کیا اور اس کے صرف تین کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔ سعید احمد نے ۱۵۲ رنز بنائیں اور آؤٹ نہیں ہوئے۔ ان کے ساتھ پاکستان کے نامور کھلاڑی حنیف محمد کھیل رہے ہیں۔ اگر پاکستان کے سکور میں سے آسٹریلیا کی پہلی اننگز کا فرق نکال دیا جائے۔ تو پاکستانی ٹیم کا سکور تین وکٹوں پر ۴۳ رہ جاتا ہے۔

علیحدہ مکانات حاصل کرنیکے خواہشمند احباب کی توجہ کیلئے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جن احباب کو علیحدہ کمرے درکار ہوں وہ براہ راست افسر مکانات جلسہ سالانہ ربوہ کو تحریر فرمائیں۔ ایسی درخواستیں نظارت ہذا کی معرفت بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ نظارت ہذا کا اس انتظام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)
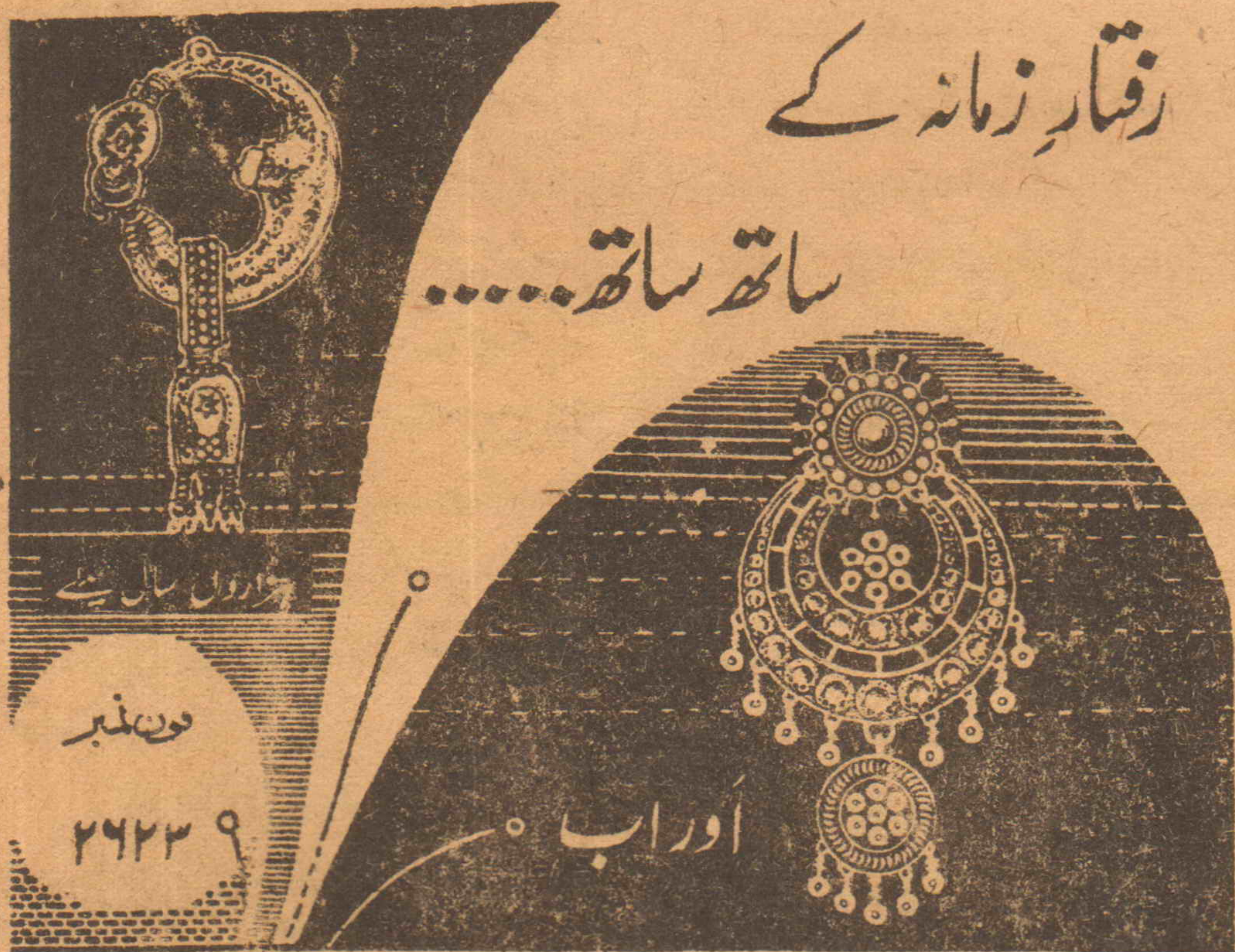
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

زپارس سلماں بلال از حبش صہیب از روم
زخاکِ مکہ ابوجہل ایں چہ بوالعجبی است

بظاہر یہ ایک عجیب سی بات ہے کہ جن قوموں میں دہریت کی طرف رجحان ہوتا ہے انہیں قوموں میں بت پرستی کا زور بھی زیادہ ہوتا ہے۔ آپ تمام قدیم بت پرست اقوام کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ بت پرستی اور دہریت ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ غور کرنے سے اس کی وجہ اغلب معلوم ہوتی ہے کہ چونکہ انسان میں پرستش کا مادہ فطری ہے۔ اور حقیقی معبود کی پرستش کی بجائے غیر حقیقی خداوندوں کو پوجنے کا اگر رواج کسی قوم میں عام ہو جائے۔ تو اس قوم کے عقلمند انسان جب یہ دیکھتے ہیں کہ عوام ایسی چیزوں کو بھی پوجتے ہیں جو انسان سے بھی زیادہ کمزور ہیں مثلاً پتھر اور لکڑی کے بت وغیرہ تو چونکہ حقیقی معبود کا تصور اجاگر نہیں ہوتا ایسے لوگ ردِ عمل کے طور پر پرستش کے اصول سے ہی انکار کر دیتے ہیں۔ اور دہریت کے خیالات پکانے لگتے ہیں۔ یہ ایک موٹی سی وجہ ہے۔ اس امر کی کہ اکثر بت پرست اقوام میں دہریت زیادہ پھیلتی ہے

آج یورپ میں جو دہریت کا طوفان اٹھا ہے تو اس کی بھی تقریباً یہی وجہ ہے خالص دہریت سے پہلے جو مذہب یہاں پھیل رہا تھا وہ بھی قریب قریب بت پرستی ہی کی ایک شکل تھی۔ جب یہ مذہب یورپ میں داخل ہوا تو اس وقت یورپ تمام کا تمام بت پرستی میں گرفتار تھا ہر ایک قوم کے الگ الگ بت تھے۔ چونکہ یورپ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیغام لے جانے والے واحد خدا کی پرستش کو ان اقوام میں مقبول بنانے میں دقتیں محسوس کرتے تھے۔ انہوں نے آپ کے پیغام کو ہر دلعزیز اور مغربی بت پرستانہ ذہنیت کے لئے قابل قبول بنانے کے لئے صحیح مذاہب کو ایک حد تک وہی لباس پہنانے کی کوشش کی جو پہلے وہاں مقبول عوام تھا۔

اولین عیسائی درویشوں کی عظیم قربانیوں اور وہی جنہوں نے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شخصیت اور تعلیمات کی وجہ سے ان میں پیدا ہو گیا تھا یورپ کی پراگندہ اور بوقلموں بت پرستی کی جڑ اکھاڑنے میں کلہاڑی کا کام کیا۔ سارا یورپ اپنے اپنے جداگانہ بتوں کو چھوڑ کر خداوند یسوع مسیح کے زیر اثر آ گیا اور یورپ جو مذاہب کا مینار بابل بنا ہوا تھا ایک وحدت کی لڑی میں منسلک ہو گیا لیکن چونکہ ان ہنوز پر بت پرستی اور یونانی فلسفہ کا زنگار لگا ہوا تھا۔ اس لئے جہاں یورپ کو وحدت دین کا فائدہ حاصل ہوا وہاں یہ نقصان بھی ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا دین بعض بت پرستانہ رسم و رواج کے رنگ میں رنگ گیا۔ اور آخر کار جوں جوں زمانہ گذرتا گیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیغام واحدانیت بت پرستی اور فلسفہ کے گرد و غبار میں گم ہوتا گیا۔ اس لئے یورپ میں جب احیائے علوم کا زمانہ آیا تو عیسائیت اس کا مقابلہ نہ کر سکی۔ پہلے تو مذہب کے اندر آزادانہ تحریکیں مثلاً پروٹسٹنٹ وغیرہ پیدا ہوئیں پھر یونانی فلسفہ کے احیا کے ساتھ دہریت کا تسلط ہوتا چلا گیا۔ اب یورپ کی یہ حالت ہے کہ اس میں مذہب کے لحاظ سے تین گروہ موجود ہیں۔ قدیم عیسائیت لا ادریت اور دہریت۔ ان تینوں مکاتب خیال کا دنیا پر اخلاقی لحاظ سے ایک ہی اثر پڑ رہا ہے۔ عیسائیت انتہائی توہم پرستی میں مبتلا ہے۔ تو دہریت دوسری سرحد کو چھوتی ہے۔ لا ادریت بعض سائنسدانوں کا مذہب ہے۔ جس کو دہریت کی ہی ایک شاخ تصور کرنا چاہیئے۔ چونکہ اس وقت مغربی تہذیب ساری دنیا پر غالب ہے۔ اسلئے مذہبی حالتوں کا بھی مغرب کا ساری دنیا پر اثر پڑ رہا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں سمیت اس وقت تمام دنیا مذہبی لحاظ سے ایک سخت بحرانی دور سے گذر رہی ہے۔ مذاہب میں تزلزل پیدا ہے اور اسی وجہ سے اخلاقی اقدار کی کشتی بھی ڈگمگا رہی ہے۔

اس کے باوجود انسانی فطرت مری نہیں ہے بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ عین مغربی دنیا میں ایک نمایاں ردعمل شروع ہو چکا ہے۔ اور انسان سائنس اور سائنسی فلسفہ کی ناکامی کو محسوس کرنے لگا ہے اور اس کا نتیجہ ہے کہ یورپ امریکہ اور تمام متاثرہ ممالک میں عوام کا رجحان روحانی تحریکوں کی طرف ہو رہا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کئی قسم کی روحانی تحریکیں معرض وجود میں آ چکی ہیں۔ یورپ اور امریکہ میں اور بعض دیگر مغربی ممالک میں سپریچولزم ... وغیرہ قسم کی تحریکیں اٹھ رہی ہیں۔ تاہم چونکہ یہ تحریکیں محض مغربی تہذیب کے ردعمل کے طور پر پیدا ہو رہی ہیں۔ اس لئے یہ نیچرل تو ہیں لیکن ان کی عمارتیں مستحکم بنیادوں پر نہیں ہیں ان تمام تحریکوں کی بنیاد زیادہ تر وہم اور سائنسی فلسفہ کے غیر مستحکم مفروضات پر ہے

یہ نئے رجحانات خواہ کتنے بھی کمزور ہوں تاہم اس میں شک نہیں کہ یہ دنیا میں ایک نئے انقلاب کا پیش خیمہ ہیں اور یہ ایسا وقت ہے کہ اگر صحیح مذہب دنیا کے سامنے نہایت زور کے ساتھ پیش کیا جائے تو حقیقی روحانی انقلاب جلد سے جلد لایا جا سکتا ہے۔

ظاہر ہے کہ اس وقت جو مذہب کامیاب ہو سکتا ہے وہ ایسا ہی مذہب ہو سکتا ہے۔ جو دنیا کی موجودہ سائنسی فلسفیانہ ذہنیت کو اپیل کر سکنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ آج دنیا کا کوئی سمجھدار انسان ایسا نہیں ہو سکتا۔ جو محض رسم کی خاطر کوئی عقائد رکھنے منظور کرے۔ بلکہ ہر ایسا شخص جو کسی مذہب کو قبول کرنا چاہتا ہے۔ اس کو اچھی طرح پرکھ کر اور ٹھوک بجا کر ہی قبول کر سکتا ہے

یہ درست ہے کہ ہر زمانہ میں لوگ خلوص دل کے ساتھ صرف انہی عقائد کو اپنا سکتے ہیں جن پر ان کو کامل یقین ہو تاہم پہلے زمانہ اور آج کل میں یہ فرق ہے کہ پہلے لوگ یقین پیدا کرنے کے لئے زیادہ پڑتال نہیں کرتے تھے۔ مگر آج ہر بات کا کھوج لگانا اور کنہ معلوم کرنا انسان کی عادت میں داخل ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب وغیرہ میں جو روحانی تحریکیں اٹھ رہی ہیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتیں کیونکہ ان کی بنیاد محض عارضی اثرات پر ہے۔ جیسا کہ مثلاً مسمریزم ہپناٹزم اور یہ چیزیں ایسی ہیں جن میں غیر مذہبی لوگ بھی بڑی حد تک کمال پیدا کر سکتے ہیں۔

حقیقی مذہبی تحریک وہی ہو سکتی ہے جس میں اس کائنات کا ایک متوازن تصور اجاگر کرنے کی صلاحیت ہو۔ جو ہمیں پوری زندگی کو سمجھنے کے لئے اور کائنات کی حقیقی بنیادوں کو دیکھنے اور ان کو زندگی کی حقیقی فلاح کے لئے استعمال کرنے میں مددگار ہو۔ ایسا مذہب وہی ہو سکتا ہے۔ جو خالق کائنات کی طرف سے ہو۔ اور ایسا مذہب صرف اسلام ہی ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمد سا نہ پایا ہم نے

اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ جو زندگی کا سادہ مگر پرحکمت حل پیش کرتا ہے۔ اور نہ صرف وہ انسانی عقل کو اپیل کرتا ہے بلکہ یقین محکم پیدا کرنے کے لئے ایسے سادہ اور سہل طریق بھی سکھاتا ہے کہ جن پر عمل کرنے سے انسان خالق کائنات کو اس طرح تجربۃً اور مشاہدۃً محسوس کر سکتا ہے۔ جس طرح ایک سائنس دان مادی حقائق کو اپنی تجربہ گاہ میں معلوم کر سکتا ہے۔ احمدیت آج اسی اسلام کو پیش کرنے کے لئے اٹھی ہے۔ اس کا مقابلہ غلط مذہب لا ادریت اور دہریت کے ساتھ ہے۔ وہ صحیح مذہب۔ یقینی علم اور مابعد الطبعیاتی حقائق کا زندہ ثبوت بہم پہنچاتی ہے۔ اس کا مقولہ زندہ خدا زندہ رسول اور زندہ الکتاب ہے۔

جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء کے موقع پر
الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہوگا

جلسہ سالانہ ۵۹ء کی مبارک تقریب پر امسال بھی الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہوگا۔ جو قیمتی اور عمدہ مضامین کے علاوہ متعدد خاص تصاویر سے بھی مزین ہوگا۔ انشاء اللہ

اس نمبر کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب جلد سے جلد اس نمبر کے لئے اپنے بلند پایہ تحقیقی مضامین ارسال فرمائیں مضامین جلد سے جلد موصول ہو جانے چاہئیں۔ کیونکہ اسکے بعد اس کی طباعت شروع ہو جائے گی۔ مشتہرین کیلئے بھی یہ ایک نادر موقع ہے۔ انہیں بھی فوراً اپنے آرڈر بھجوا دینے چاہئیں۔

(ادارہ)

تمام دوستوں کو حتی الوسع ربّانی باتوں کو سننے کیلئے اس جلسہ میں ضرور شریک ہونا چاہیے

زیارتِ صالحین اور علمِ دین حاصل کرنیکی خاطر سفر کرنا موجبِ ثوابِ کثیر و اجرِ عظیم ہے

احادیث نبویہ سے ثابت ہے کہ اپنے دینی بھائیوں کی ملاقات کی غرض سے سفر کرنا گناہوں کی بخشش اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے

سفرِ جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیّت کے متعلّق سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے ارشادات

(۱) "تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالےٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق و شوق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے۔ کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعثِ ضعفِ فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بعد مسافت یہ میسّر نہیں آسکتا۔ کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے اوپر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کیلئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالےٰ چاہے بشرطِ صحت و فرصت اور عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں .... تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کو سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الرحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالےٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے۔ اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائیگی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدابیر اور قناعت شعاری سے تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں۔ تو بلا توقف سرمایہ میسّر آجائے گا گویا یہ سفر مفت میسّر ہو جائے گا۔" (آسمانی فیصلہ)

(۲) "اِس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں عنقریب وہ وقت آتا ہے کہ اس مذہب میں نہ نیچریت کا نشان رہے گا اور نہ نیچر کے تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا نہ خوارق کا انکار کرنے والے باقی رہیں گے نہ ان میں بے ہودہ اور بے اصل اور مخالف قرآن روایتوں کو ملانے والے اور اللہ تعالےٰ اس امتِ وسط کے لئے بین بین کی راہ زمین پر قائم کر دیگا۔ وہی راہ جس کو قرآن لایا، وہی راہ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھائی تھی۔ وہی ہدایت جو ابتدا سے صدیق اور شہید اور صلحاء پاتے رہے یہ ہوگا ضرور یہی ہوگا جس کے کان سننے کے ہوں سنے مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۳) "بات ظاہر ہے کہ تمام مسلمانوں کو مختلف اغراض کے لئے سفر کرنے پڑتے ہیں۔ کبھی سفر طلب علم ہی کے لئے ہوتا ہے ...... اور کبھی زیارت صالحین کے

لئے سفر کرتے ہیں جیساکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اویس قرنی کے ملنے کے لئے سفر کیا تھا ... اور کبھی سفر اپنے مرشد کے ملنے کیلئے (ہوتا ہے) جیساکہ ہمیشہ اولیاء کبار جن میں حضرت شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ اور حضرت بایزید بسطامی اور حضرت معین الدین چشتی اور حضرت مجدد الف ثانی بھی ہیں۔ اکثر اس غرض سے بھی سفر کرتے رہے جن کے سفرنامے اکثر ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے اب تک پائے جاتے ہیں ...... یہ تمام قسم سفر کی قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی رو سے جائز ہیں۔ بلکہ زیارت صالحین اور ملاقات اخوان اور طلبِ علم کے سفر کی نسبت احادیث صحیحہ میں بہت کچھ حثّ و ترغیب پائی جاتی ہے ...... صحیح بخاری کا صفحہ ۱۶ کھول کر دیکھو کہ سفر طلب علم کے لئے کس قدر بشارت دی گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ من سلک طریقًا یطلب بہ علمًا سھل اللہ لہٗ طریق الجنّۃ۔ یعنی جو شخص طلب علم کے لئے سفر کرے اور کسی راہ پر چلے تو خدا تعالیٰ بہشت کی راہ اس پر آسان کر دیتا ہے ...

علم دین کے لئے اور اپنے شبہات دور کرنے کے لئے اور اپنے دینی بھائیوں اور عزیزوں کو ملنے کے لئے سفر کرنے کو موجبِ ثوابِ کثیر و اجر عظیم قرار دیا ہے بلکہ زیارتِ صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سُنّتِ سلف صالح چلی آئی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بداعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہوگا تو اللہ جلّ شانہٗ اس سے پوچھے گا کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تو گیا تھا؟ تو وہ کہے گا بالارادہ تو کبھی نہیں گیا مگر ایک دفعہ ایک راہ میں اس کی ملاقات ہوگئی تھی۔ تب خدا تعالیٰ کہے گا کہ جا بہشت میں داخل ہو جا میں نے اس ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا .... حدیث سے بھی یہ مسئلہ مستنبط ہوتا ہے کہ جو لوگ طلب علم یا دینی ملاقات کے لئے کسی اپنے مقتداء کی خدمت میں حاضر ہونا چاہیں وہ اپنی گنجائشِ فرصت کے لحاظ سے ایک تاریخ مقرر کر سکتے ہیں جس تاریخ میں وہ باسانی اور بلاحرج حاضر ہو سکیں ..... امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں کسی دینی تعلیم کی مجلس پر تاریخ مقرر کرنے کے لئے ایک خاص باب منعقد کیا ہے جس کا عنوان ہے من جعل العلم ایّامًا معلومۃ یعنی علم کے طالبوں کے افادہ کے لئے خاص دنوں کا مقرر کرنا بعض صحابہؓ کی سُنّت ہے۔"

(اشتہار ۱۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

درخواستہائے دعا

میرے والد بزرگوار ماسٹر محمد علی خانصاحب اشرفؓ صحابی بعارضہ نزلہ کھانسی و پیٹ درد و اسہال وغیرہ بہت بیمار ہیں اور میری اہلیہ بھی بعض عوارض میں مبتلا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں ان مریضوں کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔ (احمد علی خان امجد پٹواری دفتر تحصیل چنیوٹ)

(۲) لاہور میں میرے خسر محترم ڈاکٹر احسان علی صاحب بعارضہ بلڈ پریشر سخت بیمار ہیں۔ بزرگان و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(محمد عمر بشیر احمد۔ چنیوٹ)

(۳) میری چھوٹی ہمشیرہ شمیم اختر کی آنکھوں کی بینائی بیماری کی وجہ سے جاتی رہی ہے اور وہ سخت تکلیف میں ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ شافی مطلق عزیزہ کو صحت عاجلہ کاملہ عطا فرمائے اور اس کی آنکھیں روشن کرے۔ آمین ثم آمین

(محمد اکرم محاسب جماعت احمدیہ شیخوپورہ [illegible])

آوازدو چمن کی بہارو! کہاں ہو تم

عبدالمنان ناہید

اے دل کی آرزو کے سہارو! کہاں ہو تم
کچھ وقت میرے ساتھ گذارو کہاں ہو تم

اک ارضِ دلنشیں تھی کبھی جنتِ نگاہ
اس ارضِ دلنشیں کے نظارو! کہاں ہو تم

اے عمر رفتہ آتری یادوں کی خیر ہو
بیتے دنو! کبھی تو پکارو کہاں ہو تم

افسردہ ہے چمن، چمن والے اداس ہیں
آوازدو چمن کی بہارو! کہاں ہو تم

تاریک شب ہے راستہ آتا نہیں نظر
اے شامِ زندگی کے ستارو! کہاں ہو تم

کشتی گھری ہے موجۂ طوفاں میں آن کر
حدِ نظر میں آؤ کنارو! کہاں ہو تم

اہلِ چمن! چمن نے پکارا ہے بارہا
آؤ روش روش کو سنوارو کہاں ہو تم

مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

خدام جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے نام پیش کریں

امسال حسب سابق جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کی خدمت کے لئے خدام کی ضرورت ہوگی حضور اقدس نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ مؤرخہ ۵ ستمبر ۵۸ء میں ہر جماعت کو پچیس فی صدی خدام مہیا کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے پیش نظر مجالس کے قائدین و زعماء سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خدام کے نام بھجوائیں تاکہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر ایک کے مناسب حال فرائض سپرد کئے جائیں۔

یہ امر واضح رہے کہ بیرونی جماعت سے آنے والے احباب کی ڈیوٹیاں ایسی جگہ لگائی جائیں گی کہ وہ جلسہ سالانہ کی کارروائی سے پورے طور پر فائدہ اٹھا سکیں۔

میں جملہ قائدین خدام الاحمدیہ کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اپنی مجالس میں سے جلسہ سالانہ پر آنیوالے خدام کی ایک فہرست مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں ۱۰ دسمبر ۵۹ء تک پہنچا دیں۔ ایسے خدام جن کے نام اس فہرست میں درج ہوں جلسہ سے تین دن قبل ربوہ پہنچ کر دفتر خدام الاحمدیہ میں اپنے آنے کی اطلاع دیں تاکہ ان کی ڈیوٹی انہیں بتادی جائے۔

نام خادم ..... عمر ..... صحت ..... تاریخ بیعت ...... کس قسم کی ڈیوٹی دے سکتے ہیں۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

امتحان میں کامیابی اور درخواست دعا: میرے سب سے چھوٹے بچے عزیز رفیع احمد احمدی نے کراچی یونیورسٹی سے ایم۔ ایس۔ سی مائکروبیالوجی کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے اور بیٹی عزیزہ آصفہ احمدی نے ایم بی بی۔ ایس کا فائنل امتحان پاس کیا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو صحیح معنوں میں خادم احمدیت اور نافع الناس بنائے۔ آمین

(بیگم ڈاکٹر عبدالرحمٰن احمدی کامٹوی حال کراچی)

مجالس خُدام الاحمدیہ کی مساعی

بے لوث خدمتِ خلق ۔ نوجوانوں اور بچوں کی دینی تربیت کا اہتمام

ماہ اکتوبر کی رپورٹوں کا خلاصہ

ذیل میں ان مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی کا خلاصہ درج ہے جنہوں نے وقت مقررہ کے اندر اپنی اکتوبر کی رپورٹیں دفتر میں بھجوا دی ہیں اس دفعہ رپورٹوں کی تعداد گذشتہ کی نسبت بہت کم ہے ۔ جو یقیناً قابل افسوس اور قابل حیرت ہے ۔ اس سے یہ تو نہیں سمجھا جا سکتا کہ مجالس خدمتِ خلق یا تعلیم و تربیت یا وقار عمل کے کاموں میں سست ہو گئی ہیں ۔ بلکہ اس کا صرف اور صرف یہی مطلب ہے کہ انہیں غالباً کسی وجہ سے ماہ بماہ رپورٹ بھجوانے کی اہمیت کا احساس ابھی تک نہیں ہو سکا میں جملہ مجالس کی خدمت میں درخواست کروں گا کہ وہ اس طرف توجہ کریں اور اپنی ماہ بماہ رپورٹ بھجوا کر مرکز کے ساتھ اپنی زندہ وابستگی کا ثبوت دیں ۔ خصوصاً نئے انتخابات کے بعد تو نئے قائدین اور عہدیداران کو تو اس طرف زیادہ توجہ ہونی چاہیئے ۔

جملہ احباب اور قارئین سے بھی درخواست ہے کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ کے جملہ اراکین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اس سے بھی بڑھ کر دین ، ملک و قوم اور بنی نوع انسان کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرماتا ہے

(قائمقام معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پکہ نسوانہ ضلع جھنگ

نئی مجلس قائم ہے اراکین تعداد ۱۳ ہے ایک جھونپڑی کو آگ لگ گئی تھی ۔ جسے خدام نے فوری طور پر پوری کوشش کر کے بجھا دیا ۔

بیماروں کی تیمارداری کی جاتی رہی ۔ نماز کی پابندی کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے ۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے ۔ دینی کتب کا درس روزانہ ہوتا ہے دو خدام اپنے اصل کام کے علاوہ دوسرے ہنر بھی سیکھ رہے ہیں ۔

چک ۱۲ گوکھووال ضلع لائل پور

خدام کی تعداد ۱۷ ہے ۔ گاؤں میں فرسٹ ایڈ کا انتظام ہے ۔ اس ماہ ۲ مریضوں کو مفت دوا دی گئی ۔ جس پر ۲/۶ خرچ ہوئے ۔ بیوہ عورتوں کو تین میل دور شہر سے سودا سلف لا کر دیا جاتا رہا ۔ مسجد کی صفائی کے علاوہ ۵۰۰ فٹ لمبی نالی صاف کی گئی ۔ خدام کو سلسلہ کی کتب رکھنے کا شوق ہے ۔ کوئی خادم ناخواندہ نہیں تحریک جدید کا چندہ خاص کوشش سے وصول کیا گیا ۔ خدمت خلق کی طرف توجہ ہے ۔ نماز فجر کے بعد تفسیر کبیر کا درس باقاعدہ ہوتا ہے ۔ اور خدام کو اخلاق فاضلہ حاصل کرنے کی تلقین کی جاتی ہے ۔ مجلس اطفال قائم ہے ۔ انہیں یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے ۔ نماز کے علاوہ دینی امور بھی سکھائے جاتے ہیں ۔

چک ۳۳ جنوبی ملکے والا ضلع سرگودھا

خدام کی تعداد ۱۳ ہے ۔ دیہاتی مجلس ہے حال ہی میں بیداری پیدا ہوئی ہے ۔ بیماروں کی تیمارداری کی جاتی ہے ۔ تین دن لگا کر مسجد کی صفائی کی گئی ۔ لائبریری قائم ہے ۔ مطالعہ کے لئے کتب دی جاتی رہیں ۔ مجلس اطفال قائم ہے

موہلن کے ضلع گوجرانوالہ

بیماروں کی تیمارداری کی جاتی رہی ۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کے علاوہ دیگر اخلاقی امور کی پابندی کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی رہی ۔ مسجد کی صفائی کی گئی ۔ ایک بوڑھے آدمی کا بوجھ اٹھا کر اسے پانی میں سے دو میل کا فاصلہ طے کرایا گیا لائبریری اور دارالمطالعہ قائم ہے ۔ احباب کو پیغام حق پہنچایا جاتا ہے ۔

باندھی ضلع نواب شاہ

اراکین کی تعداد ۱۲ ہے ۔ گو دیہاتی مجلس ہے ۔ لیکن بڑی منظم اور باقاعدہ ہے چندہ جات سو فیصدی ادا ہو چکے ہیں ۔ تحریک جدید کے گذشتہ سال کے وعدے ادا ہو چکے ہیں نئے سال کے وعدے لئے جا رہے ہیں ۔ یہاں پانی کی قلت ہے ۔ مجلس نے تین نلکے لگوائے ہیں ۔ جن سے دن رات پانی بھرا جاتا ہے ۔ گذشتہ ماہ خدام نے محنت کے علاوہ ۲۷/- روپے نلکوں کی مرمت پر خرچ کئے ۔ بیماروں کی تیمارداری کے علاوہ بعض کی مالی مدد بھی کی جاتی ہے ۔ دو مرتبہ وقار عمل منا کر دہقانیوں کے پل جانے سے جو راستہ بند ہو گیا تھا ۔ اسے بڑی محنت سے دوبارہ گزرنے کے قابل بنایا گیا ۔ مجلس اطفال قائم ہے ۔ بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دی جاتی ہے

لائل پور

خدام کی تعداد ۱۳۰ ہے ۔ مسجد کے پاس ایک ورزشی سٹینڈ قائم ہے ۔ جس سے خدام فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ امسال ایک خادم نے مرکزی اجتماع میں دو انعامات حاصل کئے ۔ ۳۲ افراد کی نقدی سے مدد کی گئی ۔ سات غرباء میں کپڑے تقسیم کئے گئے ۔ فرسٹ ایڈ سکھانے کا پروگرام بنایا گیا عنقریب کلاس شروع کر دی جائے گی ۔ ۲۰ خدام کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا گیا ۔ اور ۵ خدام کو نماز سکھائی گئی ۔ ۲۵۰ خدام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سیٹ خریدنے کا وعدہ کیا ہے ۔ بزم حسن بیاں کے دو اجلاس ہوئے قائد صاحب روزانہ دس کے قریب ناخواندگان کو پڑھاتے ہیں ۔ نئے سال کے لئے تحریک جدید کے چندہ جات کے وعدے لئے جا رہے ہیں ۔ دس افراد زیر تربیت ہیں ۔ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا ہے ۔ حلقہ شرقی میں وقار عمل منایا گیا ۔ جس میں ۵ خدام اور ۲ اطفال شریک ہوئے ۔ سوا گھنٹہ تک کام کر کے مسجد کے فرش کو دھویا ۔ دروازے اور شیشے صاف کئے گئے ۔ خدام کی اخلاقی تربیت کی طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے سینما بینی سے خاص طور پر منع کیا جاتا ہے ۔ بعد نماز مغرب روزانہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس ہوتا ہے ۔ جماعت کے آٹھوں حلقوں میں نماز باجماعت کا انتظام ہے ۔ مجلس اطفال قائم ہے ۔ مرکزی اجتماع میں آٹھ اطفال شریک ہوئے

ڈیرہ غازیخان

خدام کی تعداد ۱۸ ہے ۔ خدام کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں ۔ سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا ۔ ایک تربیتی جلسہ ہوا جس میں مرکزی سالانہ اجتماع کی رپورٹ سنائی گئی ۔ مجلس اطفال قائم ہے ۔

چک ۳۸ ضلع سرگودھا

مقامی مسجد کی تعمیر کے تین میل کے فاصلہ سے خدام اپنے چھکڑوں پر گیارہ ہزار اینٹ لائے سیرۃ النبی کا جلسہ منعقد کیا گیا ۔ متعدد دیہات کے دوستوں کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دی اور دستی اشتہار لگائے ۔ دیگر مواضعات سے بیس پچیس احباب شریک ہوئے ۔ جن کی رہائش اور خوراک کا انتظام مجلس نے کیا ۔ یہ جلسہ نہایت کامیاب رہا ۔ مرکز سے علماء بھی تشریف لائے ۔ کتاب "اسلامی اخلاق" کا درس دیا جاتا رہا ۔ مرکز سے آمدہ لٹریچر تقسیم کیا گیا ۔ ایک مریض دوست کی زمین پر خدام کام کرتے اور ہل چلاتے رہے ۔ اور دوسری مدد بھی دی جاتی رہی ۔

جوہر آباد ضلع سرگودھا

خدام کی تعداد ۸ ہے ۔ مختلف قسم کی کھیلوں میں حصہ لے کر خدام روزانہ ورزش کرتے ہیں ایک روزہ سالانہ اجتماع منایا گیا جس میں دوسرے پروگرام کے علاوہ کبڈی دوڑیں چھلانگیں ۔ تین ٹانگ کی دوڑ ۔ مرغ لڑائی ۔ نیزا پھینکنا ۔ کلائی پکڑنا اور پیغام رسانی کے مقابلے ہوئے ایک دوست ایک ناؤ میں گرنے کی وجہ سے زخمی ہو گئے تھے ۔ جملہ خدام دو مرتبہ ان کی عیادت کے لئے گئے ۔ ایک غریب کو ایک ماہ کھانا کھلایا گیا ۔ اور اس کی رہائش کا انتظام کیا گیا ایک غریب بیمار مسافر کو ٹکٹ خرید کر دیا اور اسے گاڑی پر سوار کرایا ۔ لائبریری قائم ہے ۔ خدام

دورہ انسپکٹر انصار اللہ

حسب فیصلہ شوریٰ امسال انسپکٹر برائے مجالس انصار اللہ مکرم قریشی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل سابق مربی سلسلہ کو مقرر کیا گیا ہے ۔ چنانچہ قریشی صاحب مجالس کے معائنہ کے لئے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں ۔

آپ لائل پور شہر ۔ لاہور شہر ۔ سیالکوٹ مع مضافات اور گوجرانوالہ شہر کی مجالس کا دورہ کریں گے ۔ زعماء مجالس ان سے پوری طرح تعاون فرما کر ممنون فرمادیں ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جملہ عہدیداران مجالس ہائے خدام الاحمدیہ

آپ کی نظر سے یہ اعلان گذر چکا ہو گا کہ گذشتہ سالوں کے بقایا جات صاف کرنے کے لئے یکم دسمبر سے ۷ دسمبر تک ہفتہ وصولی منایا جا رہا ہے ۔ امید ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے آپ نے ابھی سے تیاری شروع کر دی ہو گی ۔ (نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱ ۔ میرا لڑکا مسمی منصور احمد کی خوراک کی نالی میں پیدائش سے نقص ہے ہر وقت قے آتی ہے ۔ دو دفعہ میو ہسپتال لاہور میں داخل کرایا ۔ لیکن وہاں سے آج واپس آ گئے ہیں ۔ احباب کرام عزیز کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرما کر ممنون فرمادیں ۔ (محمد ابراہیم خلیل انسپکٹر وقف جدید حلقہ ملتان حال ربوہ)

۲ ۔ میرا چھوٹا بھائی عزیزم لطف الرحمن ناز محکمہ تعمیر ربوہ کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے پندرہ روز کے وقفہ سے بخار آتا ہے ۔ پرسوں چوتھی مرتبہ حملہ ہوا ہے قارئین الفضل کی خدمت میں صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے ۔

(سید محمد داؤد دی پاکستان پیرا ڈیم لمیٹڈ سوئی فیلڈ نزیل ربوہ)

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران ۳۰ ر اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ)

ربوہ ضلع جھنگ

مولوی محمد صدیق صاحب۔ جنرل پریذیڈنٹ

چک ۱۷ جنوبی ضلع سرگودھا

چوہدری نواب خانصاحب پریذیڈنٹ
ناصر احمد صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ
حکیم بشیر احمد صاحب " اصلاح وارشاد
" " " تعلیم

خیرپور ڈویژن

چوہدری ہدایت اللہ صاحب کنڈیارو } سیکرٹری اصلاح وارشاد خیرپور ڈویژن
چوہدری نذر محمد صاحب نذیر روہڑی } سیکرٹری تعلیم خیرپور ڈویژن
چوہدری ظفر اللہ خانصاحب نواب شاہ } سیکرٹری مال خیرپور ڈویژن
حاجی عبد الرحمن صاحب باندھی } سیکرٹری امور عامہ خیرپور ڈویژن
چوہدری ننھے خان صاحب گوٹھ ننھے خان } سیکرٹری زراعت خیرپور ڈویژن
چوہدری سلطان علی صاحب محراب پور } سیکرٹری صنعت وتجارت خیرپور ڈویژن

سید والہ ضلع شیخوپورہ

ماسٹر محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال
شیخ فضل حق صاحب " امور عامہ
میاں بشیر احمد صاحب۔ " اصلاح وارشاد

شادیوال ضلع گجرات

چوہدری فضل احمد صاحب۔ سیکرٹری مال و وصایا
چوہدری احمد دین صاحب پنشنر " امور عامہ
علی احمد صاحب گوندل۔ " اصلاح وارشاد
" " تعلیم

حیدرآباد ڈویژن سے جلسہ سالانہ پر جانے والوں کیلئے ضروری اعلان

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جاچکا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ پر جانے کے لئے حیدرآباد سے ایک ایک ریزرو بوگی ربوہ کے لئے لگانے کا انتظام کیا گیا ہے اس انتظام سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمندوں سے قبل ازیں نام طلب کئے گئے تھے لیکن کم دوستوں نے اس طرف توجہ دی ہے شاید ان کے خیال میں ابھی کافی وقت ہے لیکن ہمارے خیال میں ایسا نہیں۔ اس لئے دوبارہ یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ تمام احباب مندرجہ ذیل کوائف سے یکم دسمبر تک اطلاع دیدیں۔ ورنہ جگہ کی گارنٹی نہیں دی جاسکے گی۔ واضح رہے کہ اس بوگی میں ہر مسافر کے لئے سونے کا انتظام کیا جائے گا۔

(۱) نام (۲) مردوں کی تعداد (۳) مستورات کی تعداد (۴) تین سے بارہ برس کے درمیان بچوں کی تعداد (۵) تاریخ روانگی از حیدرآباد (۶) تاریخ واپسی از ربوہ۔

دوست فی ٹکٹ بر ۴۰ روپے (دونوں طرف کا کرایہ۔ یک طرفہ سفر کے خواہشمند بر ۲۲ روپے) بذریعہ منی آرڈر یا کسی اور ذریعہ سے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوادیں:-

"ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد ڈویژن کنری۔ ضلع تھرپارکر"

ہم نے اس بات کا بھی انتظام کیا ہے کہ چند مستحق مخلصین کو نصف کرایہ کی رعایت دی جائے اس کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی تکمیل ضروری ہے:-

(۱) درخواست کے ساتھ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ہو کہ واقعی یہ شخص مستحق اور مخلص ہے۔

(۲) بر ۴۰ روپے بذریعہ منی آرڈر امیر صاحب کے نام بھجوا دیئے جائیں۔ جن میں سے بر ۲۰ روپے سفر کے اختتام پر واپس مل جائیں گے۔

(۳) دونوں طرف کا سفر بوگی میں ہی کیا جاوے۔

(۴) اس بات کی وضاحت درخواست میں ہی کردی جائے کہ اگر یہ رعایت نہ مل سکی تو آیا پورے کرایہ پر سفر کریں گے یا نہیں۔

اس رعایت میں بہر حال پہلے درخواست بھجوانے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

سفر دونوں طرف کا تھرڈ کلاس میں ہوگا اور کسی کلاس کے لئے درخواست نہیں لی جائے گی امید ہے کہ دوست اپنے فائدہ کے لئے اب مزید تاخیر نہیں کریں گے۔

(ناظم سفر جلسہ سالانہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

خلاصہ تفسیر کبیر کی اشاعت کا انتظام

(از مکرم پیر معین الدین صاحب دار الصدر۔ ربوہ)

احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے خلاصہ تفسیر کبیر کی اشاعت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ حضرت اقدس نے تحریر فرمایا تھا کہ "جلسہ سالانہ سے پہلے شائع ہو جائے مگر باوجود کوشش کے وقت کے اندر حسب منشا لکھنے والے نہیں مل سکے۔ اس لئے دیر اتنی ہوگئی ہے کہ جلسہ تک یہ کام نہیں ہو سکے گا مگر جلسہ کے بعد انشاء اللہ جلد ہو جائیگا۔

اگر تفسیر کبیر کے صرف چیدہ چیدہ مضامین بیان کر دئیے جاتے تو یہ کتاب بہت مختصر ہو سکتی تھی۔ مگر اس خلاصہ کو ترتیب دینے میں یہ بات مدنظر رکھی گئی ہے کہ کسی آیت کے نیچے جتنے مطالب تفسیر میں بیان ہوئے ہیں حتی الوسع وہ سب کے سب (مختصراً) اس میں آجائیں۔ آیتوں کا متن اور ترجمہ ساتھ ہے اور ضروری حوالے درج کر دئیے گئے ہیں۔

سورۃ یونس سے کہف تک چونکہ پانچ سپاروں کا متن اور ترجمہ ہے اس لئے تفسیر کبیر کی اس جلد کے ہزار صفحوں کا خلاصہ ۲۵۰ کے قریب صفحات میں آسکے گا۔ مگر آخری پارہ کی تفسیر کبیر کی چاروں جلدوں کے ۱۸۰۰ صفحات کا خلاصہ قریباً ۲۲۵ صفحات میں آجائے گا۔ کتاب کا سائز تفسیر کبیر سے چھوٹا یعنی $\frac{26 \times 20}{8}$ ہوگا۔ تفسیر کبیر کا سائز $\frac{30 \times 20}{8}$ ہے۔

تفسیر کبیر سورہ مریم سے سورہ نور تک بھی شائع ہو چکی ہے۔ اور اس کا خلاصہ بھی مرتب ہو چکا ہے جو جلدیں بھی شائع ہوں گی ان کا خلاصہ بھی انشاء اللہ ساتھ کے ساتھ ہوتا جائے گا۔

جن دوستوں نے تفسیر کبیر پڑھی ہے ان کے لئے خلاصہ تھوڑے سے وقت میں علم تازہ کرنے کا کام دے گا اور جنہوں نے نہیں پڑھی یا جو تفسیر کبیر خریدنے کی توفیق نہیں رکھتے وہ اس خلاصہ سے کم از کم ایک حد تک اپنی تشنگی دور کر سکیں گے۔ مگر ایسے احباب کو بھی چاہیئے کہ تفسیر کبیر پڑھیں۔ جو لوگ زیادہ پیچیدہ مضمون کو آسانی سے سمجھ نہیں سکتے ان کے لئے انشاء اللہ یہ خلاصہ خاص طور پر مفید ثابت ہوگا

چونکہ بہت سے دوستوں نے اس کتاب کی ضرورت کو محسوس کیا ہے اور اس کی اشاعت کی خواہش کی ہے اس لئے میں نے یہ لکھ دینا مناسب سمجھا ہے کہ یہ کام خدا تعالیٰ کے فضل سے ہو رہا ہے۔ کتاب چھپنے پر انشاء اللہ اعلان کر دیا جائے گا۔

مکرم حکیم سردار محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری (سندھ) کی وفات

یہ خبر افسوس سے سنی جائے گی کہ حکیم سردار محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری سندھ مورخہ ۱۳ ر نومبر ۱۹۵۹ء بروز جمعۃ المبارک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کافی عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کے مریض تھے۔ ۵ ر نومبر کو شدید حملہ کے باعث آپ بے ہوش ہوگئے۔ آپ کو سول ہسپتال میرپور خاص میں داخل کیا گیا۔ طبی معائنہ سے معلوم ہوا کہ آپ کو فالج اور Thrombosis کا بھی حملہ ہے

سول سرجن صاحب اور مکرم ڈاکٹر صدیقی صاحب نے نہایت توجہ سے علاج کیا مگر افاقہ نہ ہوا اور متواتر آٹھ یوم بے ہوشی کی حالت میں رہے۔ بالآخر قضائے الٰہی کے ماتحت ۱۳ نومبر بروز جمعۃ المبارک بوقت پونے پانچ بجے آپ اپنے حقیقی مولا سے جاملے۔

مرحوم نہایت دیندار اور سلسلہ احمدیہ کے لئے غیرت رکھنے والے مخلص کارکن تھے ایک لمبے عرصہ سے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری سندھ کے عہدہ پر فائز رہے۔ سلسلہ کے ہر فرد خصوصاً کارکنان سے انتہائی محبت اور خلوص رکھتے تھے۔ مہمان نوازی کا وصف آپ کے اندر نمایاں طور پر پایا جاتا تھا۔ سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر کا گہرا مطالعہ رکھتے تھے

مرحوم نے اپنے پیچھے سات لڑکیاں اور پانچ لڑکے چھوڑے ہیں جن میں سے اکثر کم سنی کی عمر میں ہیں۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کیلئے دعا فرمائیں۔

مرحوم موصی تھے اس لئے آپ کو ڈگری سندھ میں امانتاً دفن کیا گیا۔ جنازہ میں کوٹ احمدیاں چک ۱۵۹ اور کاچھیو کے احباب شامل ہوئے

(محمد عمر سندھی بی۔ اے (آنرز) شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

(۲) حاجی اللہ دتہ صاحب آف تہال اپنے گاؤں میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون آپ تحریک جدید دفتر اول کے مجاہد اور صحابہ حضرت مسیح موعود میں سے تھے۔ وفات کے وقت عمر تقریباً ۱۰۵ برس تھی۔ باوجود سخت مخالفت اور ان پڑھ ہونے کے آخر دم تک صداقت پر قائم رہے۔ احباب کرام اور خصوصاً درویشانِ قادیان سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور پسماندگان کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

(لطیف احمد عارف۔ ربوہ)

کینیڈا پاکستان کو ڈیڑھ کروڑ کا سامان دے گا

پشاور ۲۶ نومبر:- آئندہ ہفتے کراچی میں پاکستان اور کینیڈا ایک معاہدے پر دستخط کر دیں گے۔ جس کے مطابق کینیڈا کی طرف سے وہ سارا تعمیری ساز و سامان مغربی پاکستان کے پانی اور بجلی کے ترقیاتی ادارے کو سونپ دیا جائیگا:

جس سے آج کل ورسک منصوبے کی تکمیل میں امداد لی جا رہی ہے۔ اس کا انکشاف آج مسٹر مرداں ہائی کمشنر کینیڈا نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ آپ نے کہا واپڈا کو سونپے جانے والے ساز و سامان کی قیمت ڈیڑھ کروڑ روپیہ ہو گی آپ نے کہا کہ حکومت کینیڈا نے اس مستعمل ساز و سامان کی مرمت وغیرہ کے لئے بھی پانچ لاکھ ڈالر منظور کر لیئے ہیں۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا اپنی حکومت کی طرف سے میں معاہدے پر دستخط کروں گا جب آپ سے ورسک کے افتتاح کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو آپ نے کہا کہ غالباً اس کا افتتاح اگلے سال خزاں میں کیا جائیگا۔ آپ نے ایک اور نامہ نگار کو بتایا کہ پاکستان کے مزید منصوبوں میں مالی امداد دینے کے سلسلہ میں میری حکومت اور حکومت پاکستان میں بات چیت ہو رہی ہے۔

شیخوپورہ میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات

شیخوپورہ ۲۶ نومبر:- ڈپٹی کمشنر شیخ اظہار الحق نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا "ضلع شیخوپورہ میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کے لئے ابتدائی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔

آپ نے بتایا کہ اس سے قبل انتخابی انتظامات مرکز یا صوبوں کے تحت ہوا کرتے تھے۔ لیکن اب حکومت نے تمام انتظامات براہ راست ڈپٹی کمشنروں کے سپرد کر دیئے ہیں۔ اور وہی خود ان کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس سلسلے میں یہاں ڈسٹرکٹ الیکشن آفس بنا دیا گیا ہے اور شیخ عبدالعزیز افرمال کو الیکشن افسر مقرر کیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے بتایا "ضلع شیخوپورہ میں دو میونسپل کونسلیں آٹھ ٹاؤن کمیٹیاں اور ایک سو پانچ یونین کونسلیں ہوں گی۔ ان کے منتخب ارکان کی مجموعی تعداد ایک ہزار ایک سو پچاس اور نامزد ارکان کی تعداد پانچ سو چونسٹھ ہو گی۔ ہر آٹھ سو ووٹروں کے لئے ایک پولنگ سٹیشن قائم کیا جائیگا۔ ضلع میں کل پانچ سو دس پولنگ سٹیشن اور بارہ ریٹرننگ افسر مقرر کئے جائیں گے۔ شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب میں میونسپل کونسلیں ہوں گی۔ جن میں بالترتیب سینتیس اور اکیس ارکان منتخب اور اٹھارہ و دس ارکان نامزد ہوں گے باقی قصبوں میں ٹاؤن کونسلیں ہوں گی۔ ان میں چوہڑکانہ میں نو، سانگلہ ہل میں تیرہ، شرقپور میں گیارہ، مریدکے میں پانچ، ڈھاباں سنگھ میں سات، خانقاہ ڈوگراں میں آٹھ، نارنگ میں پانچ، پاک پٹن میں چھ اور شاہ کوٹ میں بارہ ارکان ہوں گے۔

ڈپٹی کمشنر نے بلدیاتی اداروں اور سرکاری محکموں کے ملازموں کو متنبہ کیا کہ وہ ووٹروں پر کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالیں۔ اور انتخابی سرگرمیوں میں حصہ نہ لیں۔ کیونکہ حکومت آزادانہ انتخابات کرانے کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔

شیخ اظہار الحق نے کہا "ضلع شیخوپورہ میں مارشل لاء کے بعد ۱۹ نومبر ۱۹۵۹ء تک ایک کروڑ اکتالیس لاکھ چھپن ہزار چھپن روپے کے واجبات وصول کئے گئے۔

آپ نے بتایا "سارے صوبے میں رویت ہلال کمیٹیوں کو توڑ دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ان میں اہم مذہبی تقاریب کے بارے میں اختلاف رائے تھا۔ اب حکومت اس سلسلے میں سائینٹفک طریقے سے کوئی قطعی فیصلہ کریگی۔

انڈونیشیا کو روس کا قرض

جکارتہ ۲۶ نومبر:- کل روس اور انڈونیشیا نے ایک معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ جس کے مطابق روس انڈونیشیا کو ایک کروڑ پچیس لاکھ روبل قرض دے گا۔ تاکہ وہ بین الاقوامی کھیلوں کے لئے سٹیڈیم تعمیر کر سکے

ضروری اعلان

مکرم میاں سراج الدین صاحب لاہور نے مبلغ -/-/۳۰ اور -/-/۲۰ کے دو انعام ان احباب کیلئے مقرر فرمائے ہیں جو خدا تعالیٰ کی حمد میں نظمیں لکھیں۔ اور ان نظموں میں اللہ یا خدا کے ساتھ تعالیٰ لفظ کو ضرور استعمال کریں۔

رقم میاں صاحب نے خاکسار عباد اللہ گیانی مینجر الفضل کو ادا کر دی ہے۔ ایسی نظمیں ۱۵ دسمبر تک دفتر الفضل میں آجانی چاہئیں۔

(مینجر الفضل)

افغانستان کے نام پاکستان کا احتجاجی مراسلہ

کراچی ۲۵ نومبر اطلاع ملی ہے کہ پاکستان کی طرف سے افغانستان کے نام ایک احتجاجی مراسلہ بھیجا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی علاقے پر ایسے غیر مجاز طیاروں کی پرواز عمل میں آئی ہے جن کے بارے میں خیال یہ ہے کہ وہ افغانستان میں قائم شدہ ہوائی اڈوں سے اڑ کر آئے تھے۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق یہ احتجاجی مراسلہ حال ہی میں افغانستان بھیجا گیا ہے

اطلاع ملی ہے کہ کچھ عرصے سے افغانستان کی جانب سے آنے والے طیارے پاکستانی فضا پر تجاوز کرتے رہتے ہیں اور جب سے افغانستان سے قبائلی لوگ ترک وطن کر کے پاکستان آنے لگے ہیں ان غیر مجاز طیاروں کی پروازوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کراچی کے باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ اگرچہ افغانستان کا طرز عمل بدستور غیر دوستانہ ہے۔ پھر بھی پاکستان اس ملک سے اچھے تعلقات قائم کرنے کا خواہشمند ہے۔ ان حلقوں کو توقع ہے صدر محمد ایوب خاں نے حال ہی میں شاہ افغانستان کو سنٹو کے مسلم ممالک کے سربراہوں کے ساتھ ایک میز پر بیٹھنے کی جو دعوت دی ہے۔ وہ بہتر نتائج پیدا کرے گی۔ ان حلقوں کے بیان کے مطابق حکومت پاکستان افغانستان کے استحکام کی حامی ہے اور اس سلسلے میں افغانستان کو امکانی امداد دینے کو تیار ہے۔

سپریم سوویٹ کا اجلاس شروع

ماسکو ۲۵ نومبر۔ کل سپریم سوویٹ کا اجلاس شروع ہو گیا۔ جس میں روس کے اقتصادی منصوبہ اور بجٹ وغیرہ کے معاملات زیر بحث لائے جائیں گے۔

ڈی ٹائپ کوارٹروں کے الاٹیوں کو ہدایت

لائل پور ۲۵ نومبر۔ مقامی افسر شہری بحالیات نے "ڈی" ٹائپ کے کوارٹروں کے الاٹیوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ پندرہ دن کے اندر اپنے کوارٹروں کے بارے میں اقرار نامہ مکمل کریں۔ مجوزہ فیس جمع کرائیں اور باقاعدہ اقساط ادا کریں۔ ورنہ ان کی الاٹمنٹ منسوخ کر دی جائے گی۔

زمرہ "بی" کے مکانوں کی فہرستیں

لاہور ۲۵ نومبر سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ زمرہ "بی" کے مکانوں کی مطبوعہ فہرستیں ختم ہو گئی ہیں ان کی دوبارہ طباعت کے انتظامات کئے جا رہے ہیں اور ۲۵ نومبر تک آبادکاری کے تمام مرکزوں میں دوبارہ مل سکیں گی عوام کو چاہیئے کہ وہ غیر مجاز اشخاص سے فہرستیں حاصل نہ کریں نہ ہی تین آنے سے زیادہ قیمت ادا کریں۔

زمرہ "بی" اور "سی" کے مکانوں کی فہرستیں

لائلپور ۲۵ نومبر مقامی ایڈیشنل سیٹلمنٹ اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمشنر نے اعلان کیا ہے۔ کہ زمرہ "بی" اور "سی" کے مکانوں کی ابتدائی فہرستیں کتابچے کی صورت میں شائع کر دی گئی ہیں جو ان کے دفتر اور متعلقہ مراکز سے چار آنے میں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ "فارم" "ای" کی وصولی کی آخری تاریخ ۷ دسمبر ۱۹۵۹ء ہے زمرہ "بی" کے مکانوں کے فارم متعلقہ مراکز میں وصول کئے جائیں گے۔ ان فہرستوں سے متعلق عذرداریاں ۳۰ نومبر ۱۹۵۹ء تک داخل کی جا سکیں گی

لنکا میں عام انتخابات کا امکان

کولمبو ۲۵ نومبر۔ مسٹر دھانائیکے وزیر اعظم لنکا نے برسر اقتدار پارٹی کے پارلیمنٹری گروپ میں لنکا میں عام انتخابات کے امکان کی طرف اشارہ کیا۔ آپ نے کہا میں نے الیکشن کمشنر کو ہدایت کر دی ہے کہ امکانی انتخابات کے لئے تیار رہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ کل کے اجلاس میں کئی ارکان کی طرف سے مطالبہ کیا گیا کہ وزیر خزانہ کے چھوٹے بھائی سٹینلی ڈے زوئسا کو برطرف کر دیا جائے۔ جو پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل ہیں کہا جاتا ہے کہ وزیر اعظم نے وعدہ کیا ہے کہ اس سلسلے میں کوئی آخری فیصلہ کرنے سے پیشتر وزیر داخلہ سے مشورہ کریں گے

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وزارتی پارٹی کے بعض ارکان نے کل کے اجلاس میں دھمکی دی کہ جب پارلیمنٹ میں حزب مخالف کی طرف سے مسٹر ویلفانن وزیر دفاع کے خلاف تحریک ملامت پیش ہو گی تو وہ حکومت کے خلاف ووٹ دیں گے۔

واشنگٹن میں پاکستانی دستکاریوں کی نمائش

واشنگٹن ۲۵ نومبر کل یہاں ایوان مشرق وسطیٰ میں پاکستانی دستکاریوں کی نمائش کا افتتاح ہو رہا ہے یہ نمائش ۱۵ دسمبر تک جاری رہے گی "ایوان مشرق وسطیٰ" مشرق وسطیٰ کے امریکی دوستوں کی انجمن کی تنظیم کا صدر دفتر قائم ہے اور اس تنظیم نے نمائش کا اہتمام کیا ہے۔ نمائش میں نقاشی زرگری ہینڈ بیگ اور پاکستان کی دیگر دستکاریوں کے اعلیٰ نمونے رکھے گئے ہیں۔

امریکی نظامِ تعلیم اور وہاں کے طلبہ کا احساسِ فرض

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبہ سے مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر کا خطاب

ربوہ ۲۶ نومبر۔ مبلغ امریکہ مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے کل سہ پہر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبہ اور ممبران اسٹاف سے خطاب کرتے ہوئے امریکہ کے نظام تعلیم سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کے سلسلہ میں امریکی طلبہ کے احساس فرض پر تفصیل سے روشنی ڈالی آپ کی یہ دلچسپ اور پُر از معلومات تقریر نصف گھنٹے تک جاری رہی جس میں آپ نے اس امر کو بخوبی واضح کیا کہ امریکہ میں دولت کی فراوانی کے باوجود امریکی عوام اپنے فرائض کے کما حقہٗ احساس سے بے نصیب نہیں ہیں اور وہ اس حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہیں کہ انتہائی درجہ محنت اور فرض شناسی کے بغیر وہ محض دولت کے بل پر اقوام عالم میں اپنی موجودہ بلند حیثیت کو برقرار نہیں رکھ سکتے چنانچہ اس جذبے کے تحت جہاں ایک طرف قوم تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر طلبہ کو اپنا قیمتی سرمایہ سمجھتی ہے اور ان کے عزت و وقار کو بلند کرنے کے سلسلے میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتی وہاں دوسری طرف طلبہ اپنے تعلیمی فرائض کی بجا آوری اور کردار سازی کے اصولوں پر کاربند ہونے میں کوئی کسر نہیں رکھتے اس کے ثبوت میں آپ نے ایک طرف بے انداز تعلیمی سہولتوں اور دوسری طرف اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے طلبہ میں خود آمد پیدا کرنے اور کسی بھی محنت سے جی نہ چرانے کی متعدد دلچسپ مثالیں سنائیں اور اس طرح سکول کے طلبہ کو توجہ دلائی کہ وہ بھی اپنے اندر یہی اوصاف پیدا کریں اور اپنے آپ کو قوم و ملک اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائیں۔

آپ کی اس پُر از معلومات تقریر کے بعد دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا اور طلبہ نے فاضل مقرر سے متعدد سوالات دریافت کر کے بہت سے امور کی مزید وضاحت کرائی۔

آخر میں مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے جن کی صدارت میں یہ لیکچر ہوا تھا۔ طلبہ سے خطاب کیا اور انہیں اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیم کے عین مطابق بنانے کی طرف توجہ دلائی اور تبلیغ اسلام کے نقطۂ نگاہ سے اسلام کی اہمیت کو واضح کیا۔

درخواست دعا

(از حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ربوہ)

برخوردار مسعود احمد خورشید نے مجھے کراچی سے خط لکھا ہے کہ میں کئی دنوں سے بیمار ہوں اور کئی بچے بھی بیمار رہیں برخوردار مجھے اور اپنی والدہ کو جتنے اخراجات کی ضرورت ہو ہمیشہ بھیجتے رہتے ہیں اور والدین کی خدمت کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ درویشان قادیان اور دوسرے احباب سے درخواست دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مسعود اور اس کے بچوں کو صحت عطا کرے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

جنرل قاسم کے بازو سے گولی نکال لی گئی

بغداد ۲۶ نومبر بغداد ریڈیو نے بتایا ہے کہ ڈاکٹروں نے عراقی وزیر اعظم جنرل عبد الکریم قاسم کے بائیں بازو کے بالائی حصے سے گولی نکال لی ہے عراقی وزیر صحت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعظم کی صحت بہت عمدہ ہے اور وہ چند دنوں میں ہسپتال سے واپس آ جائیں گے۔

نہری پانی کے متعلق پاکستانی وفد کو نئی ہدایات بھیجی جائیں گی

صدر نے کابینہ کے اجلاس میں اپنے دورے کی روئیداد بیان کی

راولپنڈی ۲۶ نومبر:- صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل کابینہ کے ایک اجلاس کی صدارت کی جو پانچ گھنٹے جاری رہا۔ ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ اجلاس میں صدر نے ایران اور ترکیہ کے حالیہ دورے کا مفصل حال بیان کیا۔

ہینڈ آؤٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ اجلاس میں متعدد دوسرے امور پر بھی غور کیا گیا۔ جن میں دریائے سندھ کے طاس کے پانی کا سوال بھی شامل ہے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اجلاس نے نہری پانی کے متعلق مجوزہ بین الاقوامی معاہدے کی شرائط پر غور کیا۔ یہ معاہدہ دریائے سندھ کے طاس کے پانی کی تقسیم کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے سمجھوتے کے بعد طے پائے گا۔ ایک باخبر ذریعہ نے بتایا ہے کہ آج کے غور و خوض کے بعد پاکستانی وفد کو نئی ہدایات بھیجی جائیں گی۔

پاکستان پریس ایسوسی ایشن کی اطلاع کے مطابق کابینہ نے فیصلہ کیا کہ گوشت کا ناغہ ہفتے میں بدستور دو دن رکھا جائے۔ صدارتی سیکرٹریٹ نے بتایا کہ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ گوشت کا ناغہ ہفتے میں تین دن سے کم کر کے دو دن کر دیا جائے۔ لیکن اس پابندی کو مؤثر طور پر نافذ کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ یاد رہے کہ حکومت نے کچھ عرصہ قبل فیصلہ کیا تھا کہ گوشت کا ناغہ ہفتے میں تین دن ہونا چاہیے۔ مگر اس فیصلے کو عملی جامہ نہیں پہنایا گیا۔

کابینہ نے فاضل پیداوار کے علاقوں سے کمی کے علاقوں میں گندم لے جانے کی پابندی اٹھانے پر بھی غور کیا۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ فی الحال یہ پابندی باقی رکھی جائے۔

ترجمان نے بتایا کہ منگل قبیلے کے مہاجروں کا سوال زیر بحث نہیں آیا۔

اجلاس میں تین کے سوا کابینہ کے تمام ارکان شریک ہوئے، وزیر خوراک مسٹر حفیظ الرحمان اور وزیر تجارت مسٹر بھٹو ملک سے باہر ہیں۔ اور وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل اعظم خاں مغربی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔

چینی فوج نیپال میں بھی داخل ہو گئی

کھٹمنڈو ۲۶ نومبر:- اگرچہ سرکاری طور پر ابھی تک تصدیق نہیں ہوئی۔ لیکن اس امر کی مسلسل افواہیں گرم ہیں۔ کہ چینی فوجیں نیپال کے شمال مغربی اضلاع یعنی ڈونی اور جملا میں داخل ہو گئی ہیں۔

معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء میں "معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے عنوان پر جامع تقریر کی تھی۔ افادہ عام کی غرض سے اب اسے کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت فی کاپی ۲ مقرر کی گئی ہے۔ ایک سو یا اس سے زائد کاپی لینے والی جماعتوں یا احباب کو یہ کتاب بحساب دس روپے سینکڑہ کے حساب سے دی جائے گی۔ ڈاک خرچ اس کے علاوہ ہوگا۔

(نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)